یَوْمَ نَدْعُوا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۷، لاہور ۸

پر ایمان رکھنا اور ان چیزوں کا اقرار کرنا جو آنحضرت خدا کی جانب سے لائے ہیں اور مال میں سے وہ حق ادا کرنا جو واجب ہے جس کو زکوٰۃ کہتے ہیں اور اُس ولایت کا قبول کرنا جس کا خدا نے حکم دیا ہے اور وہ آل محمد کی ولایت ہے۔ پوچھا کہ کیا ولایت کے بارے میں کوئی دلیل ہے جس سے تمسک کیا جائے اور استدلال کیا جا سکے۔ حضرت نے فرمایا کہ کیوں نہیں! اور وہ خدا کا ارشاد اطیعوا اللہ آخر آیت تک ہے۔ حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا کہ جو شخص مر جائے اور اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانے تو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ تو امام اپنے زمانہ میں خود رسول اللہؐ تھے۔ اُن حضرت کے بعد حضرت علی تھے لیکن بعض لوگ حضرت علی کے بجائے معاویہ کو امام جانتے ہیں۔ پھر علیؑ کے بعد امام حسنؑ تھے اُن کے بعد امام حسین اپنے زمانہ کے امام تھے۔ دوسروں نے یزید بن معاویہ کو یا معاویہ کو امیر المومنین اور امام حسن علیہم السلام کے برابر قرار دیا ہے یا امام حسینؑ اور یزید علیہ اللعن کو برابر قرار دیا ہے حالانکہ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ پھر حسینؑ کے بعد علی بن الحسین اور امام محمد باقر تھے اور شیعہ (حکومت جور ظلم کے سبب حالت تقیہ میں گذارنے کے باعث) اپنے مناسک حج اور حلال و حرام نہیں پہچانتے تھے یہاں تک کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے ان پر ان علوم کا دروازہ کھولا اور ان کے لئے اعمال حج اور حلال و حرام بیان فرمایا یہاں تک کہ علمائے اہلسنت مسائل میں ان شیعوں کے محتاج ہوئے بعد اس کے جبکہ یہ لوگ اُن کے محتاج نہ تھے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہا کہ علمائے اہلبیت کے ہر عالم کے مقابلہ میں خلفائے جور جاہل اور شقی تھے اور آیت اور حدیث کے مطابق چاہیئے کہ ہر زمانہ میں ایک امام ہو اور جو شخص اس کو نہ پہچانے جاہلیت اور کفر کی موت مرتا ہے اور ہر زمانہ میں تم دیکھو گے کہ اماماں اہلبیتؑ کے مقابلہ میں کچھ لوگ تھے جن کے بارے میں ہر صاحب عقل جو غور کرے اور سوچے تو سمجھ لے گا کہ آئمہ اہلبیت اُن سے امامت کے زیادہ سزاوار تھے اور چاہیئے کہ وہی اولوالامر اور امام ہوں پھر حضرت نے فرمایا کہ تم اُس وقت زیادہ تر دین حق کے محتاج ہو گے جبکہ تمہاری جان یہاں تک پہونچے گی اور اشارہ اپنے حلق کی جانب کیا۔ اور فرمایا کہ اُس وقت دنیا تم سے منقطع ہو گی اور دین حق کے آثار تم پر ظاہر ہوں گے اُس وقت تم کہو گے کہ میرا دین بہت بہتر تھا۔